

## نماز وتر

نماز وتر واجب ہے، اور اس کے ترک کرنے پر فضالازم ہوگی۔<sup>1</sup> یہ تین رکعت پر مشتمل ہوتی ہے،<sup>2</sup> اور ہر رکعت میں قراءت فرض ہے۔<sup>3</sup> اس میں قعدہ اولیٰ واجب ہے، جس میں صرف التحیات پڑھی جائے گی، درود دعا نہیں۔<sup>4</sup> تیسری رکعت میں قراءت مکمل کرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی جائے گی، پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھی جائے گی،<sup>5</sup> جو ہمیشہ آہستہ آواز میں ادا کی جائے گی۔<sup>6</sup>

## نصوص

- مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ، وَمَنْ طَمَعُ أَنْ يَقُومَ آخِرَهُ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ، فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ۔ یعنی جس کو خوف ہو کہ آخر شب میں نہ اٹھے گا تو اول شب میں (عشاء کے بعد) وتر پڑھ لے اور جس کو آرزو ہو کہ آخر شب میں اٹھے گا تو چاہیے کہ وتر آخر شب میں پڑھے اس لئے کہ شب کی نماز ایسی ہے کہ اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ افضل ہے۔<sup>7</sup>
- إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ، وَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ الْوُتْرُ، فَجَعَلَهَا لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ۔ یعنی اللہ نے ایک ایسی نماز کے ذریعے تمہاری مدد کی ہے جو سرخ اونٹوں سے بھی تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اور وہ وتر ہے، اس کا وقت اس نے تمہارے لیے عشاء سے طلوع فجر تک مقرر کیا ہے۔<sup>8</sup>

## دعا قنوت:

دعائے قنوت میں کسی مخصوص دعا کا پڑھنا لازمی نہیں۔

<sup>1</sup> بہار شریعت 1، 653۔

<sup>2</sup> بہار شریعت 2، 1، 654۔

<sup>3</sup> بہار شریعت 3، 1، 654۔

<sup>4</sup> بہار شریعت 2، 1، 654۔

<sup>5</sup> بہار شریعت 3، 1، 654۔

<sup>6</sup> بہار شریعت 4، 1، 655۔

<sup>7</sup> مسلم 755۔

<sup>8</sup> ابوداؤد 1418: ضعیف۔

- بہتر یہی ہے کہ درج ذیل دعا پڑھی جائے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُفِيْ عَلَیْكَ الْخَيْرَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحَدِّثُكَ وَنَذْكُرُكَ مَنْ يُفْجِرُكَ اِلَّاكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنُخْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّكَ عَذَابُكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحَقٌ۔
- اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو تو درج ذیل دعا بھی کافی ہے: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔<sup>9</sup>
- اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَا رَبِّ پڑھ لینا بھی کافی ہو گا۔<sup>10</sup>

## متفرق مسائل:

- نماز وتر میں بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ (87)، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون (109)، اور تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص (112) پڑھی جائے۔<sup>11</sup>
- دعا قنوت کے بعد درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔<sup>12</sup>
- اگر دعا قنوت بھول کر رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے، بلکہ آخر میں سجدہ سہوا داکرے۔ اگر قیام کی طرف لوٹ آیا اور رکوع کا اعادہ نہ کیا تو نماز فاسد نہیں ہوگی، لیکن ایسا کرنا جائز نہیں۔ اگر امام نے یہ عمل کیا اور پھر دوسرا رکوع بھی کیا، تو مقتدیوں کی نماز فاسد نہیں ہوگی، بشرطیکہ انہوں نے امام کے ساتھ کوئی بھی رکوع کیا ہو۔<sup>13</sup>
- اگر مسبوق کو تیسری رکعت ملی لیکن دعا قنوت نہ ملی، تو وہ اسے نہیں پڑھے گا۔ لیکن تیسری رکعت چھوٹ گئی ہو تو وہ قنوت پڑھے گا۔<sup>14</sup>
- اگر شافعی امام کے پیچھے وتر ادا کیا جائے تو دوسری رکعت میں سلام نہ پھیرا جائے اور دعا قنوت رکوع کے بعد پڑھی جائے۔<sup>15</sup> اگر فجر کی نماز میں قنوت پڑھی جا رہی ہو تو ہاتھ چھوڑ کر خاموش کھڑا رہے۔<sup>16</sup>

<sup>9</sup> بہار شریعت 1، 656، 5۔

<sup>10</sup> وَقَالَ أَبُو اللَّيْثِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يٰكَرُّهَا ثَلَاثًا، وَقِيلَ يَقُولُ: يَا رَبِّ ثَلَاثًا۔ شامی 2، 7۔

<sup>11</sup> بہار شریعت 1، 654، 3۔

<sup>12</sup> بہار شریعت 1، 655۔

<sup>13</sup> بہار شریعت 1، 656، 6، 7۔

<sup>14</sup> بہار شریعت 1، 657، 11۔

<sup>15</sup> بہار شریعت 1، 657، 12۔

<sup>16</sup> بہار شریعت 1، 657، 13۔

- کسی حادثہ عظیمہ کے وقت فجر کی نماز میں قنوت پڑھا جاسکتا ہے اور یہ رکوع سے پہلے ہوگا۔<sup>17</sup>
- صرف رمضان میں وتر کی جماعت مستحب ہے، دیگر اوقات میں یہ مکروہ ہے، اگر بطور تداعی کی جائے۔<sup>18</sup>
- وتر کی قضاء اگر لوگوں کے سامنے ہو تو تکبیر قنوت میں ہاتھ نہ اٹھائے۔<sup>19</sup>

---

<sup>17</sup> بہار شریعت 1، 657، 14۔

<sup>18</sup> بہار شریعت 1، 658، 16۔

<sup>19</sup> بہار شریعت 1، 657، 15۔